اہم نکات برائے خریداری پالیسی

۱۔ گندم خریداری سکیم 2015-16 کا مقصد کاشتکاران کو بہتر معاوضے کے حصول کو یقینی بنانا اور محکمہ کے مقرر کردہ ہدف کو پورا کرنا ہے۔

۲۔ حکومت پنجاب نے امسال گندم خریداری کا ہدف 40 لاکھ ٹن مقرر کیا ہے باردانہ کا اجراء 20 اپریل سے جبکہ خریداری گندم 25 اپریل سے کی جائے گی۔ موسم میں تغیر کی صورت میں ضلعی سطح پر اجراء باردانہ کی تاریخ میں ممکنہ تبدیلی ہو سکتی ہے۔

۳۔ دوران سکیم 2015-16 گندم کی قیمت خرید 3250 روپے فی سو کلو گرام یعنی 1300 روپے فی چالیس کلوگرام مقرر کی گئی ہے۔ گندم کی قیمت کے علاوہ 7.50 روپے فی 100 کلوگرام ڈلیوری چارجز بھی ادا کیے جائیں گے۔

۴۔ پہلے 15 دنوں میں کاشتکاروں کو ایک دفعہ سے زائد بادانہ جاری نہ ہوگا تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو باردانہ مل سکے۔

۵۔ محکمہ خوراک اور پاسکو اپنے مختص کردہ علاقہ جات سے گندم خریدیں گے تاہم محکمہ خوراک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ پاسکو کے مختص کردہ علاقہ جات میں واقع اپنی ذخیرہ گاہوں کو استعمال میں لایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ گندم کی محفوظ ذخیرہ کاری ہو سکے۔

۶۔ خریداری گندم کے لیے حسب معمول پی۔ آر۔ سینٹرز کے علاوہ عارضی مراکز خرید گندم بھی قائم کیے جائیں گے۔ مراکز خریداری پر تعینات عملہ FAQ(Fair Average Quality) گندم خرید کرے گا۔ بصورت دیگر عملہ ذمہ دار ہوگا۔

۷۔ گندم (FAQ) کی بنیاد کی بنا پر خرید کی جائے گی جبکہ نمی کا تناسب 10 فی صد سے زیادہ نہ ہوگا ہر سنٹر پر نمی کی مقدار معلوم کرنے کیلئے میٹر رکھے جائیں گے۔ اس سے زائد نمی والی گندم خرید نہ کی جائے تاوقتیکہ

وہ مقررہ نمی کے اندر آجائے چھوٹے اور ٹوٹے ہوئے دانے کی بنا پر گندم رد نہیں کی جاسکتی۔البتہ گندم کو مٹی، روڑی، کنکر، ریت اور بھوسہ سے پاک ہونا چاہیے۔

۸۔ اتوار اور دیگر تعطیلات کے دن بھی گندم خرید کی جائے گی۔

۹۔ محکمہ خوراک کم از کم 10 اور زیادہ سے زیادہ 200 بوریوں کی لاٹ میں گندم خرید کرے گا۔

۱۰۔ گندم بمعہ پٹ سن بوری کا معیاری وزن 101.100 کلوگرام ہونا لازمی ہے۔جبکہ پولی پراپلین تھیلے کا وزن بمعہ گندم 50.115 کلوگرام ہونا لازمی ہے۔خرید کردہ گندم کے معیار اور وزن کی تسلی کرنا عملہ خریداری کی ذمہ داری ہوگی۔کسی عذر کی بنیاد پر زیادہ وزن حاصل نہیں کیا جائیگا۔تاہم زمینداروں کی سہولت کیلئے وے برج پر وزن قابلِ قبول ہوگا اور اس صورت میں بوریوں کے علیحدہ علیحدہ وزن میں آنے والا فرق قابلِ برداشت ہوگا۔

۱۱۔ خریداری سنٹرز پر اہلکاران کی تعیناتی نظامتِ خوراک سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں کیجائے۔

۱۲۔ جو گندم سنٹر انچارج بوجوہ کوالٹی مسترد کرے گا اس کے تین نمونہ جات نکالے جائیں گے۔ایک نمونہ گندم فروخت کنندگان کو دیا جائے گا۔ایک نمونہ مرکز خرید پر رکھا جائے گا اور ایک نمونہ ضلعی مختار خوراک کو روانہ کیا جائے گا تا کہ گندم فروخت کنندگان کی اپیل یا شکایت کی صورت میں اصل صورت حال واضح ہوسکے۔ اور مزید کاروائی ہوسکے۔

۱۳۔ سنٹر پر خرید کردہ گندم کے معیار کو چیک کرنے کے لیے افسران معائنہ خرید شدہ گندم میں سے نمونہ جات حاصل کر کے محکمہ میں واقع لیبا رٹریو ں سے تجزیہ کروائیں گے اور اگر خرید کر دہ گندم مقررہ معیار سے کم پائی گئی تو خرید کردہ عملہ کے خلاف بمطابق قواعد کاروائی کر کے ریکوری گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروائی جائے گی آفیسران معائنہ کاشتکاران کو پیش آنے والی مشکلات / شکایات کا موقع پر ازالہ کریں گی۔

۱۴۔ گندم کی قیمت فوری طور پر مقامی بینک کے ذریعے ادا کر دی جائے گی۔ 5 ٹن تک گندم کی ادائیگی بینک کیش کے ذریعے کرے گا جبکہ 5 ٹن سے زائد گندم کی قیمت بینک میں موجود فروخت کنندگان کے اکاؤنٹ میں جمع ہوگی، جو نا قابل انتقال ہوگی۔ باردانہ کے حصول کے وقت اور گندم کی قیمت حاصل کرنے کے لیے فروخت کنندگان کے پاس قومی شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے۔

۱۵۔ جن بنکوں میں کاشتکار بھائیوں کے اکاؤنٹ پہلے سے کھلے ہوئے ہیں وہ اپنا بل اسی بنک میں جمع کرواسکتے ہیں گندم کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوجائے گی۔

۱۶۔ گندم فروخت کنندگان کی شکایت کے فوری ازالے کے لیے ہر ضلعی دفتر میں ایک شکایت سیل قائم کیا جائے گا جہاں پر عملہ شام تک موجود رہے گا۔

۱۷۔ خرید کردہ گندم کے اعداد و شمار جلد از جلد ضلعی، ریجنل دفاتر اور نظامت خوراک روزانہ کی بنیاد پر ترسیل کیے جائیں گے۔اس کے لیے ضلعی اور ریجنل دفاتر پر ذمہ دار اہلکار غروب آفتاب تک اور تعطیلات کے دنوں میں بھی دفتر میں حاضر رہیں گے۔اس کے علاوہ ریجنل دفاتر اپنے تمام سینٹرز کا ہر روز کمپیوٹر پر ریکارڈ مکمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

DCO اپنے ضلع میں 3 کمیٹیاں تشکیل دینگے جو کہ ضلع تحصیل اور مرکز خریداری گندم کی سطح پر ہونگی،

ضلعی کمیٹی درج ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی:-

1) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر۔ 2) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر

3) ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایگریکلچر) 4) ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر

5) کاشتکاران کا نمائندہ۔

تحصیل کمیٹی درج ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی:-

1) اسسٹنٹ کمشنر۔ 2) سب ڈویژنل پولیس آفیسر۔

3) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر ۔4) اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر۔

۱۸۔ ہر مرکز خرید پر ایک "مصالحتی کمیٹی" جس کی تشکیل ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن آفیسر (DCO) کریں گے۔ درج ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی۔

i) سنٹر کوآرڈینیٹر۔ ii) نمبردار حلقہ موضع iii) انچارج سنٹر

iv) ایم۔پی۔اے کا نمائندہ v) کاشتکاران کے نمائندے

"مصالحتی کمیٹی" خریداری سے متعلقہ تمام امور بشمول اجراء باردانہ کا جائزہ لیتی رہے گی کہ تمام امور پالیسی کے مطابق انجام پا رہے ہیں۔اور مسائل کی نشان دہی متعلقہ ضلعی مختار خوراک، نائب ناظم

خوراک اور ناظمِ خوراک پنجاب کو کرے گی تا کہ ضروری کاروائی بروقت کی جا سکے۔ یہ کمیٹی باردانہ کے اجراء میں براہ راست ملوث نہیں ہوگی۔

۱۹۔ ضلع میں موجود باردانہ مراکزِ خرید کے اہداف کے تناسب سے مورخہ 12 اپریل تک تمام مراکز ہائے خرید پر پہنچ جانا چاہیے۔ نائب ناظمینِ خوراک ذاتی طور پر اس کو یقینی بنائیں گے کہ باردانہ مقررہ تاریخ تک مراکز ہائے خرید پر پہنچ جائے۔ باردانہ کی ترسیل کے انتظامات مکمل کرنیکا ذمہ دار بھی نائب ناظمِ خوراک ہوگا۔ باردانہ کی ترسیل کے اخراجات ایک جائز اور قانونی ذمہ داری ہے۔ اس لیے نائب ناظمِ خوراک باردانہ کی ترسیل کے اخراجات ادا کرے گا۔ اگر باردانہ کی سنٹر تک فراہمی میں کوئی بھی تاخیر ہوئی تو متعلقہ نائب ناظم خوراک ذمہ دار ہوگا۔

۲۰۔ ہر ضلع کو مخصوص نمبر الاٹ کر دیا گیا ہے اور ایک ضلع کے باردانہ میں گندم دوسرے ضلع میں قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ اگر کسی ضلع میں دوسرے ضلع کے نمبر والا باردانہ خرید کردہ پایا گیا تو متعلقہ DFC اور انچارج سنٹر ذمہ دار ہوگا۔

۲۱۔ ہر سنٹر کے ساتھ مواضعات / چکوک منسلک کر دیئے گئے ہیں جو اس سینٹر کی خریداری حدود ہوں گی۔ متعلقہ سنٹر پر صرف متعلقہ مواضعات / چکوک کی ہی گندم خرید کی جائے گی۔

۲۲۔ موضع جات / حلقہ خریداری کی تفصیل ہر سینٹر پر آویزاں کی جائے گی اور اُسکی تشہیر بھی کی جائے گی۔

۲۳۔ سینٹر سے منسلکہ مواضعات / چکوک کی گرداوری کا خلاصہ، ہر سینٹر پر رکھا جائے گا تا کہ گندم فروخت کرنے والے کاشتکار کی تصدیق ہو سکے۔

۲۴۔ تصدیقی رپورٹ میں درج ذیل ضروری اندراج ہونگے اس ضمن میں مجوزہ فہرستیں ہر سنٹر پر فراہم کی جائیں گی۔

ا) موضع / چک کا نام
ب) کاشتکار کا نام
ج) رقبہ زیرِ کاشت گندم 2014 (موجودہ فصل گندم)
د) شناختی کارڈ نمبر

۲۵۔ متعلقہ عملہ محکمہ مال معہ ریونیو ریکارڈ ہر سنٹر پر ضلعی انتظامیہ تعینات کرے گی۔ جو کہ کاشتکاران و رقبہ زیر کاشت گندم کی تصدیق کرے گا۔

۲۶۔ کاشتکار اپنی اراضی زیر کاشت گندم کی تصدیق کے لئے عملہ محکمہ مال جو کہ سنٹر پر موجود ہوگا کے پاس جائے گا۔ عملہ محکمہ مال اپنے ریکارڈ اور سنٹر پر رکھے ہوئے گرداوری ریکارڈ میں اُسکے نام پر لائن لگا دے گا تا کہ اسکو دوبارہ باردانہ اجراء کی سفارش نہ ہو سکے۔

۲۷۔ کاشتکار سرٹیفکیٹ لیکر سنٹر کوآرڈینیٹر کے پاس جائے گا جو کہ اپنے پاس رکھے گئے ریکارڈ سے تصدیق کر کے متعلقہ کاشتکار کو کاشتہ رقبہ کی بنا پر باردانہ اجراء کے لئے سفارش تحریر کرے گا اور ساتھ ہی سنٹر پر رکھے ہوئے گرداوری ریکارڈ میں اُسکے نام پر لائن لگا دے گا تا کہ اسکو دوبارہ باردانہ اجراء کی سفارش نہ ہو سکے۔

۲۸۔ مشترکہ کاشت کی صورت میں عملہ محکمہ مال اور سینٹر کوآرڈینیٹر کاشت گندم کے مطابق تصدیق کرے گا تا کہ ایک ہی رقبہ پر ایک بار سے زیادہ باردانہ کی سفارش نہ ہو سکے۔

۲۹۔ کاشتکاران کو باردانہ جاری کرنے کے تمام عمل کو شفاف رکھنے کیلئے انچارج مرکز درج ذیل ضمیمہ میں روزانہ کی بنیاد پر جاری شدہ باردانہ کی تفصیل مرتب کرے گا جس کو متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں روزانہ کی بنیاد پر ارسال کیا جائے گا:-

نام موضع
نام سنٹر
نام تحصیل
نام ضلع

نام کاشتکار	ولدیت	شناختی کارڈ نمبر	موبائل فون نمبر	رقبہ کاشت گندم	استحقاق باردانہ 100 کلوگرام بوری	جاری کردہ باردانہ (100 کلو گرام)	تاریخ اجراء باردانہ

۳۰۔ باردانہ مندرجہ ذیل شرح سے تقسیم کیا جائے گا۔

ا) 70فی صد ٹارگٹ کا باردانہ — پہلے15ایام

ب) 20فی صد ٹارگٹ کا باردانہ — اگلے15ایام

ج) 10فی صد ٹارگٹ کا باردانہ — آخری10ایام

۳۱۔ ہر خریداری مرکز کیلئے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ایک آفیسر بطور سنٹر کوآرڈینیٹر مقرر کیا جائے گا جو کہ پیش آمدہ مسائل کو فوری طور پر حل کرے گا۔

۳۲۔ متعلقہ ڈی سی او صاحبان مقررہ حد باردانہ بمطابق سیریل نمبر۳۱ میں 10 فیصد اضافہ کرنے کے مجاز ہیں لیکن یہ حد سنٹر کے مقررہ حدف کے اندر رہے گی۔

۳۳ ناظم خوراک/ڈی سی او صاحبان مخصوص حالات میں 500 بوری جیوٹ یا1000 تھیلہ پی پی جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔

۳۴۔ باردانہ کا زیادہ سے زیادہ اجراء درج ذیل دیئے گئے یومیہ ٹارگٹ کے حساب سے ہوگا۔مگر ایک کاشتکار کو اپنی استحقاق کے مطابق تمام باردانہ یک مشت جاری کیا جائے گا بشرطیکہ تعداد باردانہ 200بوری تک ہو۔، تاہم زمینداران کے رش کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 200 بوری کی حد کو DCO صاحب کم کرسکتے ہیں۔

۳۵۔ کسی ناگزیر حالت میں DF/DCO ایک وقت میں 500 بوری جاری کرسکتے ہیں۔

اجراء باردانہ پہلا پندرواڑہ 70فی صد

دن	فی صد
پہلا	7.0
دوسرا	7.0
تیسرا	6.0
چوتھا	6.0
پانچواں	5.5

چھٹا	5.5
ساتواں	5.0
آٹھواں	5.0
نواں	5.0
دسواں	4.0
گیارہواں	4.0
بارہواں	3.0
تیرہواں	3.0
چودہواں	2.0
پندرہواں	2.0
میزان:	**70.0**
اجراء باردانہ دوسرا پندرہواڑہ 20فی صد	
سولہواں	2.0
سترہواں	2.0
اٹھارہواں	2.0
انیسواں	2.0
بیسواں	2.0
اکیسواں	1.0
بائیسواں	1.0
تیئسواں	1.0
چوبیسواں	1.0
پچیسواں	1.0
چھبیسواں	1.0
ستائیسواں	1.0

اٹھائیسواں	1.0
انتیسواں	1.0
تیسواں	1.0
میزان:	**20.0**

اجراء باردانہ تیسرا پندرواڑہ 10 فی صد

اکتیسواں	1.0
بتیسواں	1.0
تینتیسواں	1.0
چونتیسواں	1.0
پینتیسواں	1.0
چھتیسواں	1.0
سینتیسواں	1.0
اڑتیسواں	1.0
انتالیسواں	1.0
چالیسواں	1.0
میزان:	**10.0**

۳۶۔ اگر کاشتکاران کی تعداد یومیہ حد برائے اجراء باردانہ سے تجاوز کر جائے تو کاشتکاران کو اپنی باری کے مطابق بعد میں آنے والے دنوں پر باردانہ اجراء کی تاریخ دی جائے گی اور سنٹر انچارج اس سلسلہ آنے والے کم از کم تین دنوں کا سکرول ہر وقت اپنے سنٹر پر چسپاں رکھے گا۔ یہ سلسلہ کاشتکاران کو باردانہ یا تاریخ اجراء باردانہ ملنے تک جاری رہے گا۔

۳۷۔ محکمہ ریونیو کی طرف سے فراہم کردہ لسٹ میں نام نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ زمیندار / کاشتکار

سنٹر کوآرڈینیٹر کی طرف رجوع کرے گا اور سنٹر کوآرڈینیٹر اُس کی محکمہ ریونیو سے تصدیق حاصل کرنے کے بعد اُس کا نام لسٹ میں شامل کرنے کا مجاز ہوگا مزید وہ محکمہ ریونیو کی طرف سے تصدیقی رپورٹ کی کاپی سنٹر انچارج کو بھی فراہم کرے گا۔

۳۸۔ امسال تمام ڈویژنوں میں گنجیوں میں اندر کی طرف 4149 پولی پراپلین تھیلے اور باہر اور اُوپر کی طرف 1475 جیوٹ بوریاں لگائی جاتی ہیں جن کا تناسب 58.5 فی صد پولی پراپلین تھیلے اور 41.5 فیصد جیوٹ بوریاں بنتا ہے۔ (تفصیل صفحہ نمبر 55، 56 اور 57 پر درج ہے)۔ اس لیے باردانہ کے اجراء کے وقت جیوٹ بوریاں اور پولی پراپلین حسب ضرورت دیئے گئے تناسب سے جاری کیے جائیں تاہم گوداموں (سرکاری اور پرائیویٹ) کے اندر صرف پولی پراپلین تھیلے ہی لگائے جائیں گے، تاہم گنجیوں میں جیوٹ اور پولی پراپلین تھیلے کے دیئے گئے تناسب کو ڈائریکٹر فوڈ کی اجازت سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

۳۹۔ "پہلے آیئے پہلے" پایئے کی پالیسی یقینی بنانے کیلئے سنٹر پر پہنچنے والی گندم کی ٹرالیوں / ریڑھیوں اور گاڑیوں کو ضلعی انتظامیہ / پولیس کی جانب سے ٹوکن جاری کئے جائیں گے۔ تاکہ ہر گاڑی اپنی باری پر اُتروائی جاسکے۔

۴۰۔ متعلقہ D.C.O صاحبان سنٹر پر آمدہ گندم کی اتروائی اور دھانکوں میں لگوائی کے لیبر چارجز فی بوری کے ریٹ مقرر کریں گے۔ جو کہ واضح طور پر سنٹر پر آویزاں کئے جائیں گے۔

۴۱۔ آمدہ گندم کو سٹور کرنے کیلئے ایسے گودام کرایہ پر لیے جائیں گے۔ جہاں (Fumigation) کیمیائی دھونی کا عمل بطریق احسن کیا جاسکے۔

۴۲۔ زرضمانت باردانہ 140 روپے فی جیوٹ بوری اور 35 روپے فی پولی پراپلین بیگ ہوگی۔ کسانوں کو شخصی ضمانت پر صرف 50 بوری (جیوٹ) اور 100 تھیلہ (پولی پراپلین) تک باردانہ جاری کیا جاسکتا ہے۔ تاہم شخصی ضمانت مجوزہ فارم پر فراہم کرنا ہوگی۔ کوئی گزٹیڈ آفیسر یا متعلقہ نمبردار

ضمانت دینے کے مجاز ہوں گے۔تاہم کسانوں کو 50 بوری (جیوٹ) اور 100 تھیلہ (پولی پرا پلین) سے زائد باردانہ کال ڈپازٹ پر جاری کیا جائے گا۔

۴۳۔ پولی پراپلین بیگ کو پہلے جاری کیا جائے گا تا کہ ان میں گندم کی خرید پہلے ہو سکے اور ان کو گوداموں کے اندر سٹور کیا جاسکے۔تاہم اوپن سٹوریج کیلئے دو حصے پولی پراپلین بیگ اور ایک حصہ جیوٹ بیگ جاری کیا جائے تا کہ جیوٹ اور پولی پراپلین کی گنجی لگائی جا سکے۔تاہم اس تناسب میں گنجی کے حساب سے ردوبدل کی جاسکتی ہے۔

۴۴۔ باردانہ آٹھ بوری (100 KG) فی ایکڑ کاشتہ گندم کے حساب سے صرف اور صرف کاشتکار/زمیندار کو جاری کیا جائیگا۔تاہم ایک وقت میں 200 بوری جیوٹ یا 400 تھیلہ پولی پراپلین سے زائد باردانہ کسی بھی شخص کو ہرگز جاری نہ کیا جائیگا۔کھلی گندم سائلوز میں ذخیرہ کرنے کیلئے بغیر باردانہ اجراء خرید کی اجازت ہوگی تاہم یہ گندم صرف ان زمینداران سے خرید کی جائے گی جنکی تصدیق سنٹر کو آرڈینیٹر کرے گا۔

۴۵۔ انچارج سینٹر باردانہ اجراء رجسٹر مرتب کرے گا جس میں گندم فروخت کنندگان کا علیحدہ علیحدہ کھاتہ بنایا جائے گا۔رجسٹر کے شروع کے صفحات میں باردانہ حاصل کرنے والے کاشتکار کا انڈکس بمطابق درج ذیل دیا جائے گا۔

1. گندم فروخت کرنے والے کا نام ____________
2. ولدیت ____________
3. پتہ بمعہ موضع/چک ____________
4. شناختی کارڈ کا نمبر ____________
5. بنک اکاؤنٹ کا نمبر، تاریخ اور رقم ضمانت ____________
6. تعداد بوری جو رقبہ گندم کاشتہ کے مطابق جاری ہوسکتی ہے۔ ____________

تاریخ	نمبر شمار	تعداد بوری قابل وصولی ازاں فروخت کنندہ	تعداد جاری کردہ امروزہ	میزان	تعداد بوری واپس وصول کردہ امروزہ	لاٹ نمبر	باقی بوری بذمہ فروخت کنندہ گندم	دستخط وصول کنندہ باردانہ

۴۶۔ گندم خریداری کے تمام پہلوؤں کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے گی۔تشہیری مہم میں گندم کی قیمت خرید باردانہ اجراء پروگرام اور دوسری حکومتی پالیسیوں کو واضح طور پر اجاگر کیا جائے گا۔ضلعی مختارانِ خوراک اور نائب ناظمینِ خوراک بذریعہ پریس ریلیز مقامی اخبارات میں ان امور کی تشہیر کریں گے۔جاری کردہ پریس ریلیز کی ایک کاپی سیکرٹری محکمہ خوراک اور ناظمِ خوراک کو ارسال کریں گے نیز خریداری مراکز کے ملحقہ علاقہ جات اور شاہراہوں پر عوام کی رہنمائی کیلئے بینرز آویزاں کیے جائیں۔اس مناسبت سے کسی قسم کی کوتاہی کی صورت میں حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ان ہدایات پر عمل درآمد کی اطلاع نظامت خوراک پنجاب کو جلد ارسال کی جائے۔

۴۷۔ کاشتکار بھائیوں کی سہولت کیلئے ٹھنڈے پانی، بیٹھنے کیلئے کرسیوں اور سایہ دار جگہ کا انتظام ترجیحی بنیاد پر متعلقہ مارکیٹ کمیٹیوں کے تعاون سے یقینی بنایا جائے گا۔

۴۸۔ چھوٹے کاشتکاران کی ریڑھیوں پر آمدہ گندم کی الگ لائن لگوائی جائے تا کہ انکی جلد اتروائی کی جاسکے۔

۴۹۔ تمام نائب ناظمین خوراک اور ناظم خوراک پنجاب کے دفتر میں زمینداران کی شکائت وصول کرنے کے لئے Toll Free نمبر لگوائے جائیں گے، اور تمام سنٹروں پر یہ نمبر نمایاں طور پر لکھوائے جائیں یا بینرز آویزاں کئے جائیں۔

ضمانت دینے کے مجاز ہوں گے۔تاہم کسانوں کو 50 بوری (جیوٹ) اور 100 تھیلہ (پولی پرا پلین) سے زائد باردانہ کال ڈپازٹ پر جاری کیا جائے گا۔

۴۳۔ پولی پراپلین بیگ کو پہلے جاری کیا جائے گا تا کہ ان میں گندم کی خرید پہلے ہو سکے اور ان کو گوداموں کے اندر سٹور کیا جاسکے۔تاہم اوپن سٹوریج کیلئے دو حصے پولی پراپلین بیگ اور ایک حصہ جیوٹ بیگ جاری کیا جائے تا کہ جیوٹ اور پولی پراپلین کی گنجی لگائی جاسکے۔تاہم اس تناسب میں گنجی کے حساب سے ردوبدل کی جاسکتی ہے۔

۴۴۔ باردانہ آٹھ بوری (100 KG) فی ایکڑ کاشتہ گندم کے حساب سے صرف اور صرف کاشتکار/زمیندار کو جاری کیا جائیگا۔تاہم ایک وقت میں 200 بوری جیوٹ یا 400 تھیلہ پولی پراپلینسے زائد باردانہ کسی بھی شخص کو ہرگز جاری نہ کیا جائیگا۔کھلی گندم سائلوز میں ذخیرہ کرنے کیلئے بغیر باردانہ اجراء خرید کی اجازت ہوگی تاہم یہ گندم صرف ان زمینداران سے خرید کی جائے گی جنکی تصدیق سنٹر کو آرڈینیٹر کرے گا۔

۴۵۔ انچارج سینٹر باردانہ اجراء رجسٹر مرتب کرے گا جس میں گندم فروخت کنندگان کا علیحدہ علیحدہ کھاتہ بنایا جائے گا۔رجسٹر کے شروع کے صفحات میں باردانہ حاصل کرنے والے کاشتکار کا انڈکس بمطابق درج ذیل دیا جائے گا۔

1. گندم فروخت کرنے والے کا نام ________________
2. ولدیت ________________
3. پتہ بمعہ موضع/چک ________________
4. شناختی کارڈ کا نمبر ________________
5. بنک اکاؤنٹ کا نمبر، تاریخ اور رقم ضمانت ________________
6. تعداد بوری جو رقبہ گندم کاشتہ کے مطابق جاری ہوسکتی ہے۔ ________________

تاریخ	نمبر شمار	تعداد بوری قابل وصولی ازاں فروخت کنندہ	تعداد جاری کردہ امروزہ	میزان	تعداد بوری واپس وصول کردہ امروزہ	لاٹ نمبر	باقی بوری بذمہ فروخت کنندہ گندم	دستخط وصول کنندہ باردانہ

۴۶۔ گندم خریداری کے تمام پہلوؤں کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے گی۔تشہیر مہم میں گندم کی قیمت خرید باردانہ اجراء پروگرام اور دوسری حکومتی پالیسیوں کو واضح طور پر اجاگر کیا جائے گا۔ضلعی مختاران خوراک اور نائب ناظمینِ خوراک بذریعہ پریس ریلیز مقامی اخبارات میں ان امور کی تشہیر کریں گے۔جاری کردہ پریس ریلیز کی ایک کاپی سیکرٹری محکمہ خوراک اور ناظمِ خوراک کو ارسال کریں گے نیز خریداری مراکز کے ملحقہ علاقہ جات اور شاہراہوں پر عوام کی رہنمائی کیلئے بینرز آویزاں کیے جائیں۔اس مناسبت سے کسی قسم کی کوتاہی کی صورت میں حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ان ہدایات پر عمل درآمد کی اطلاع نظامت خوراک پنجاب کو جلد ارسال کی جائے۔

۴۷۔ کاشتکار بھائیوں کی سہولت کیلئے ٹھنڈے پانی، بیٹھنے کیلئے کرسیوں اور سایہ دار جگہ کا انتظام ترجیحی بنیاد پر متعلقہ مارکیٹ کمیٹیوں کے تعاون سے یقینی بنایا جائے گا۔

۴۸۔ چھوٹے کاشتکاران کی ریڑھیوں پر آمدہ گندم کی الگ لائن لگوائی جائے تا کہ انکی جلد اتروائی کی جاسکے۔

۴۹۔ تمام نائب ناظمین خوراک اور ناظم خوراک پنجاب کے دفتر میں زمینداران کی شکائت وصول کرنے کے لئے Toll Free نمبر لگوائے جائیں گے، اور تمام سنٹروں پر یہ نمبر نمایاں طور پر لکھوائے جائیں یا بینرز آویزاں کئے جائیں۔